سبق: ۱۶

# مادرِ ملّت محترمہ فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا

## حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- مخاطب کے مدعا کو سُن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں اپنی رائے دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- عبارت سن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- جملے (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ/مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- کسی کہانی، واقعے اور تقریر کو پڑھ کر/سُن کر اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔
- واحد جمع کی (عربی قواعد کے مطابق) پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- غلط فقرے درست کر سکیں۔

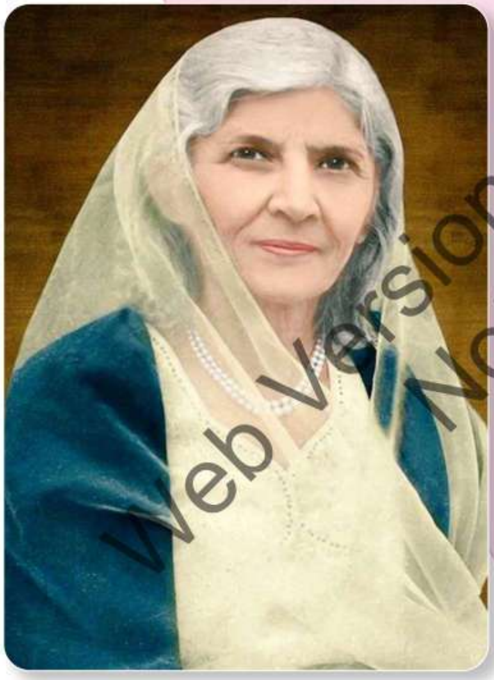

## سوچیں اور بتائیں

- کسی شخص کا ایسا نام جو اسے حکومت کی جانب سے دیا گیا ہو، خطاب کہلاتا ہے جب کہ وہ نام جو کسی کو عوام کی جانب سے دیا گیا ہو، لقب کہلاتا ہے۔ قائدِ اعظم لقب ہے یا خطاب؟
- مادرِ ملّت کا کیا مطلب ہے؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- محترمہ فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا نے قائدِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا ساتھ دینے کے لیے اپنے پیشے کو خیر باد کہہ دیا تھا۔
- محترمہ فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا کے نام پر لاہور میں میڈیکل کالج اور اسلام آباد میں یونی ورسٹی بھی ہے۔ یہ دونوں ادارے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم یافتہ بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔

## برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔
- لقب اور خطاب دونوں اسم علم کی اقسام ہیں۔ طلبہ کو ان کے متعلق تفصیل سے آگاہ کریں۔



Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

# مادرِ مِلّت محترمہ فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہَا

| الفاظ | عَظِیم | مُفَارَقَت | اِنسانیّت | جِدّوجُہد | تَفوِیض | شَخصِیّت | وَکالت | مَصرُوف | مُشتَرکہ | آمرِیّت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تلفّظ | عَ۔ظِی۔م | مُ۔فا۔رَ۔قَت | اِن۔سا۔نِ۔یّت | جِد۔دو۔جُہد | تَف۔وِی۔ض | شَخ۔صِی۔یَت | وَ۔کا۔لَت | مَص۔رُوف | مُش۔تَر۔کہ | آم۔رِی۔یت |

عظیم شخصیات روز روز پیدا نہیں ہوتیں۔ جب قُدرت کو ہمارے حال پر رحم آتا ہے تو ہماری دُعائیں قبول ہوجاتی ہیں اور ایسی شخصیات ہماری مدد کرنے دُنیا میں تشریف لاتی ہیں، جو بے مثل ہوتی ہیں۔ ایسی ہی شخصیات میں سے ایک شخصیت محترمہ فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہَا کی تھی۔

قائدِاعظم محمد علی جناح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی سب سے چھوٹی بہن فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہَا ۳۱ جولائی ۱۸۹۳ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔ آپ سات بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی تھیں۔ آپ اور آپ کے سب سے بڑے بھائی محمد علی جناح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی عمروں میں ۱۷ برس کا فرق تھا۔ قائدِاعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے علاوہ آپ کے مزید تین بھائی اور دو بہنیں تھیں۔

آپ ابھی چھوٹی ہی تھیں کہ آپ کی والدہ مِٹھی بائی جناح اِس دُنیا سے کُوچ کر گئیں۔ آپ کی عمر آٹھ سال ہی تھی کہ آپ کے والدِ محترم پونجا جناح بھی داغِ مفارقت دے گئے۔ اِس موقع پر بھائی اور بہنوں کی ذمہ داری بڑے بھائی محمد علی جناح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے کاندھوں پر آ گئی۔ اُس وقت تک محمد علی جناح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ وکیل بن چکے تھے اور بمبئی میں وکالت کر رہے تھے۔ اُنھوں نے اپنی بہن کو بھی وہیں بُلا لیا۔

محترمہ فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہَا پہلے کراچی میں تعلیم حاصل کر رہی تھیں۔ اب بمبئی جا کر کانوینٹ سکول میں داخل ہو گئیں۔ آپ بچپن سے ہی ذہین تھیں۔ ۱۹۱۰ء میں آپ نے میٹرک کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کیا۔ آپ کے تعلیمی سفر کا اختتام ۱۹۲۳ء میں ہوا جب آپ کلکتہ یونی ورسٹی کے ڈاکٹر آر احمد ڈینٹل کالج اینڈ ہاسپٹل سے ڈینٹل سرجن بن کر لوٹیں۔ ڈاکٹر بننے کے بعد آپ نے اپنا کلینک کھول لیا اور دُکھی انسانیت کی خدمت کرنے لگیں۔

۱۹۲۹ء میں قائدِاعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی اہلیہ کا انتقال ہوا تو آپ اکیلے رہ گئے۔ گھر کی ذمّہ داریاں سنبھالنے کے لیے گھر میں کسی کا ہونا ضروری تھا۔ اس موقع پر فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہَا نے بہن ہونے کا ثبوت دیا اور بھائی کے ساتھ ہی رہائش پذیر ہو گئیں۔ اب آپ اپنے بھائی کی ہر طرح سے مددگار بن گئیں۔ اُن دِنوں قائدِاعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ سیاست اور وکالت دونوں میں حد درجہ مصروف تھے۔ آپ سیاست کے میدان میں اپنے بھائی کی مُشیر بن گئیں اور اہم موقعوں پر بہترین مشوروں سے نوازتی رہیں۔

جب قائدِاعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے مسلمانوں کے لیے علیٰحدہ وطن حاصل کرنے کے لیے جِدوجُہد شروع کی تو آپ مسلمان خواتین کو سیاسی میدان میں مُتحرک کرنے کے لیے آگے آئیں۔ اُس زمانے میں ہندو خواتین تو سیاست کے میدان میں آگے تھیں لیکن مسلم خواتین اس معاملے میں بہت پیچھے

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

تھیں۔ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہَا جانتی تھیں کہ خواتین کی جد وجُہد کے بغیر الگ وطن حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ آپ نے گھر گھر جا کر مسلمان خواتین کو سیاست میں حصّہ لینے پر آمادہ کیا۔ اُنھوں نے مُسلم خواتین کو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے اکٹھا کیا اور مردوں کے شانہ بہ شانہ مشترکہ جد وجہد کا آغاز کیا۔ محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہَا کی کوششوں کو دیکھتے ہوئے قائدِاعظم محمد علی جناح رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ نے مسلم لیگی خواتین سے متعلق تمام ذمّہ داریاں فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہَا کو تفویض کر دیں۔

**ٹھہریں اور بتائیں**

- قائدِاعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ اور فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہَا کی عمروں میں کتنا فرق تھا؟
- APWA کن الفاظ کا مخفف ہے؟

محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہَا اور دیگر مسلم لیگی خواتین راہنماؤں جن میں بیگم سلمیٰ تصدق حُسین، بیگم محمد علی جوہر، بیگم جہاں آرا بشیر احمد، بیگم رعنا لیاقت علی خان اور لیڈی صغریٰ ہدایت اللہ شامل تھیں، سب نے مل کر الگ وطن کے حصول کے لیے زبردست کوششیں کیں۔ یہ اِن خواتین کی کوششوں کا ہی نتیجہ تھا کہ اب عام مسلمان خواتین بھی مردوں کے شانہ بہ شانہ سیاست میں حصّہ لینے لگیں۔

یہ مشترکہ اور کارآمد کوششیں رنگ لائیں جن کے نتیجے میں ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد آپ کی ذمّہ داریوں میں مزید اضافہ ہوگیا۔ ہندوستان سے لُٹے پِٹے مسلمان پاکستان آنے لگے۔ اُن کو پاکستان کے مختلف علاقوں میں آباد کرنے اور اُن کی مدد کے لیے محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہَا نے دن رات کام کیا۔ آپ نے عورتوں اور لڑکیوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے بیگم رعنا لیاقت علی خان کے ساتھ مِل کر آل پاکستان وومینز ایسوسی ایشن (APWA)[1] کی بُنیاد رکھی۔ اس تنظیم نے ملک بھر میں خواتین کی تعلیم و تربیت اور انھیں مختلف ہُنر سکھانے کے لیے متعدد ادارے قائم کیے۔

اُن کی بے مثل قربانیوں اور کاوشوں کے صِلے میں قوم نے اُنھیں "مادرِ ملّت" کا لقب دیا۔ آپ ۹ جولائی ۱۹۶۷ء کو اِس دُنیائے فانی سے رُخصت ہو گئیں۔ آپ کو مزارِ قائدؒ کے اِحاطے میں سُپردِ خاک کیا گیا۔ آپ کی جد وجہد ہمارے اور ہماری خواتین کے لیے قابلِ تقلید ہے۔ آپ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

**ہم نے سیکھا**

- فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہَا نے سیاست کے میدان میں بھائی کا بھرپور ساتھ دیا۔
- مادرِ ملّت نے خواتین کے لیے بیش بہا کام کیا۔

**برائے اساتذہ کرام**

- طلبہ سے سبق کی بلند خوانی کروائیں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ وہ سبق کے تمام الفاظ کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھنے کی صلاحیت حاصل کر لیں۔
- سبق کی تدریس کے بعد بچوں سے استفسار کریں کہ انھیں یہ سبق کیسا لگا؟

۱۔ آل پاکستان وومینز ایسوسی ایشن (All Pakistan Women Association)، کا قیام ۱۹۴۹ء میں عمل میں آیا۔ یہ تنظیم ۱۹۵۲ء سے تا حال اقوامِ متحدہ کی معاشی و معاشرتی کونسل کی مشاورت سے کام کر رہی ہے۔

## مشق

### تفہیم

**۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔**

(الف) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا کب اور کہاں پیدا ہوئیں؟

(ب) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا کے کتنے بہن بھائی تھے؟

(ج) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا پیشے کے لحاظ سے کیا تھیں؟

(د) مادرِ ملّت نے ڈاکٹری کا پیشہ کیوں چھوڑا؟

(ہ) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا نے مسلمان خواتین کے لیے خدمات انجام دیں؟

(و) قیامِ پاکستان کے بعد فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا نے کیا ذمہ داریاں ادا کیں؟

(ز) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا کو 'مادرِ ملّت' کا لقب کیوں دیا گیا؟

**۲ دُرست اور غلط فِقروں کی نشان دہی کریں۔**

(الف) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا ۱۹۰۳ء میں پیدا ہوئیں۔ [ ]

(ب) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا کی تین بہنیں تھیں۔ [ ]

(ج) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا ۱۹۲۵ء میں ڈینٹل ڈاکٹر بنیں۔ [ ]

(د) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا قائدِاعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِ سے دس سال چھوٹی تھیں۔ [ ]

(ہ) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا نے APWA نامی ادارہ قائم کیا۔ [ ]

(و) پاکستان ۱۴؍اگست ۱۹۴۷ء کو معرضِ وجود میں آیا۔ [ ]

(ز) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ عَلَیہَا کو لاہور میں سُپردِ خاک کیا گیا۔ [ ]

**۳ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔**

| جُملے | الفاظ |
|---|---|
| | قُدرت |
| | فرق |
| | سیاست |

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

| جُملے | الفاظ |
|---|---|
| | خدمت |
| | اِنسانیت |
| | آمادہ |
| | مشترکہ |

۴ متن کو مدِنظر رکھتے ہوئے مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) آپ کے ________ بھائی تھے۔

(ب) محترمہ فاطمہ جناح رَحمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہَا کی عمر ________ سال ہی تھی کہ والدِ محترم داغِ مفارقت دے گئے۔

(ج) قائدِاعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ ________ میں وکالت کر رہے تھے۔

(د) آپ نے میٹرک کا امتحان ________ میں پاس کیا۔

(ہ) ۱۹۲۹ء میں قائدِاعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی ________ کا انتقال ہوا۔

(و) آپ نے مسلم خواتین کو مسلم لیگ کے ________ تلے اکٹھا کیا۔

## باہمی گُفت گُو

۵ پاکستان کیوں ضروری تھا؟ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

## زبان شناسی

### غلط فِقروں کی دُرستی

۶ اردو جملوں میں غلطیاں املا کی بھی ہوسکتی ہیں، مذکر مؤنث کی بھی، واحد جمع کی بھی اور ''نے'' اور ''کو'' وغیرہ کے غلط استعمال کی بھی۔ ذیل میں واحد یا جمع کی غلطی والے فِقرے دیے گئے ہیں اِن کی دُرستی کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

| درست فقرے | غلط فقرے |
|---|---|
| | ہر امراض قابلِ علاج ہے۔ |
| | ہر اشیا عُمدہ ہے۔ |
| | سب شے عُمدہ ہے۔ |
| | ان پھول کی خوش بُو اچھی ہے۔ |
| | ہر اشخاص قابلِ اعتبار نہیں ہوتا۔ |

## لکھنا

۷ اِس سبق کے اہم نکات الگ کیجیے اور اُن کی مدد سے خلاصہ تحریر کیجیے۔

## سرگرمیاں

- اخبارات، رسائل اور کتب کی مدد سے محترمہ فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا کے متعلق کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل ایک مضمون تحریر کریں۔
- مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ کیا ان میں کوئی غلطی ہے؟ اگر ہے تو کیا وہ اِملا کی ہے یا تذکیر و تانیث کی؟
  - آج کی اخبار کہاں ہے؟
  - ڈاکٹر نے زخم پر مرہم لگائی۔
  - قائدے کی بات کرو۔
  - یہ سوال ہل کر کے لاؤ۔
- خبروں کی دو منٹ کی آڈیو ریکارڈنگ کو دو بار غور سے سُنیں تا کہ وہ آپ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے اور پھر اس سے متعلق سوال سوال نامہ حل کریں۔

## برائے اساتذہ کرام

- بچّوں کو فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا کے دیگر رفاحی کاموں کے متعلق بھی بتائیں۔
- تحریکِ پاکستان کی دیگر نامور خواتین کے متعلق بھی مختصر معلومات فراہم کریں۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- آخری سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو دو منٹ کی خبروں پر مشتمل آڈیو ریکارڈنگ سُنوائیں۔ طلبہ کو آڈیو سے متعلق پہلے سے تیار کیا گیا ایک سوال نامہ فراہم کریں۔ اب طلبہ کو ہدایت دیں کہ پہلی بار سُننے پر فراہم کیا گیا سوال نامہ اُلٹا کر کے رکھیں۔ دوسری بار آڈیو بغور سُننے کے بعد اُنھیں سوال نامہ حل کرنے کو کہیں اور اُن کے فہم کا جائزہ لیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale